



# مسیحت کی روح

پرائیویٹ سرکولیشن

# مسیحت کی روح

مصنف جیس ڈبلیو ناکس

مترجم اکبر سعیج۔

پہلی اشاعت 2009

مصنف جیس ڈبلیو ناکس کی جانب سے تیس نومبر 2008 کو اوارکی صحیح بی بی سی ڈی لینڈ فوریٹ امریکہ میں یہ واعظ کیا گیا۔

اسکے مطالعہ کا گلامواد 2 پھرنس 1:4-4 جسے یوں پڑھتے ہیں۔

"شمتوں پھرس کے جانب سے جو یہ نوع شخص کا بندہ اور رسول ہے۔ ان لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خدا اور قیمتی پشوغ شخص کی راست بازی میں ہمارا ساقیتی ایمان پایا ہے۔ خدا اور ہمارے خداوند پشوغ شخص کی پیچان کے سبب سے فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی الہی قدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دین داری سے متعلق ہیں، میں اُس کی پیچان کے وسیلہ سے عنایت کیں۔ جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے نکالا یا۔ جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کیے تاکہ ان کے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو زندگی خواہش کے سبب سے ہے ذات الہی میں شریک ہو جاؤ۔" اس آیت پر غور کرنے سے معلوم ہو گا کہ کیا کچھ حاصل کیا گیا ہے۔ پرسوں انہیں لکھتا ہے کہ انہوں نے خدا کی راستہ بازی اور ہمارے خجالت و ہندہ خداوند پشوغ شخص کے وسیلے سے قیمتی ایمان پایا۔ اُس کا سب سے بڑا مقصد خدا کی راستہ بازی سے ایمان پانا ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی درست ہے جیسے خدا درست ہے، ایسے ہی خالص ہے جیسے خدا خالص ہے، ایسے ہی مقدس جیسے خدا مقدس ہے، اسی طرح گناہوں سے پاک جیسے خدا گناہوں سے پاک ہے۔ آیت 3 میں "کیونکہ اُس کی الہی قدرت نے وہ سب چیزیں ہمیں دی ہیں۔۔۔۔۔" اسی

طرح آتے 4 میں وہ مثال کرتا ہے۔ جن کے باعث اُس نے ہم سے جتنی اور نہایت بڑے وعدے کیے۔ ”آئیں اب میں تمہیں بالل کے مطابق سمجھی مذاہب اور غیر دوسرے مذاہب میں جو زندگی پر ہیں ان میں تفاسیر بتاتا ہوں۔ آپ ان سب کو ایک جگہ پر اکٹھے کر سکتے ہیں کیونکہ یہ سب ایک جیسے ہیں۔ بالل کے مطابق سمجھا ہمیں سمجھاتی ہے کہ آسان پر اسے کوئی ایسا نام نہیں بخواہیا۔ دوسرے تمام حقیدے یا نایا ایمان رکھنے والے حقیدے جو کہ اندر وہی طور پر زندگی میں اچھے کام کرنے کیلئے کہتے ہیں۔ اور سچا (جو بالل مقدس کے مطابق ہے۔ نہ کہ آدمیوں کی جانب سے) مومن ان چیزوں پر یقین نہیں رکھتا ہے اگر میں بالل مقدس کے مطابق اچھا سمجھا ہوں تو میں خدا کی حمایت میں رہوں گا اور ہمیشہ کی زندگی پاؤں گا۔

میں نے بچپنے بعد کو ایک شرمندی سے بات کی اور ایک شخص نہ ہی شخص سے بدھ کی صبح تو مجھے خدا کے بارے میں مختلف نظریات ملے۔ جن کی بہت مختلف پس منظر اور تربیت تھی۔ حالانکہ وہ دونوں ایک ہی چیز پر ایمان رکھتے تھے۔ ہر کوئی ایمان رکھتا تھا مگر انہیں کوہ جنتی بن سکے، لیکن وہ پھر بھی آخر تک ترقی کر رہے تھے۔

اچھا پائے جانے کا انحراف مختلف مذاہب پر ہے۔ اور دیروں سے اُس پر ایمان رکھنے کا انحراف اُس شخص پر ہے جو ابدی زندگی کی حلاش میں ہے۔ لیکن آپ جن مذاہب کی بھی تحقیق کرنا چاہیں وہ تمہیں سیکھائیں گے کہ آپ کس طرح اور کب تک نیک بن سکتے ہیں جس سے خدا تمہیں آگے لے جائے گا (اور اگر کوئی اُس کے خلاف چلے گا تو وہ پتی میں جائے گا۔) اور تمہیں آسان پر جگہ ملے گی۔

بالل مقدس کے مطابق سمجھت کا بیان یہ ہے کہ اپنے اندر خدا کی راستبازی کو پہن لیں یا اسے نہ پہنیں۔ آپ کو اپنا آپ بالکل پاک بنانا ہے جس طرح وہ خود پاک ہے ورنہ آپ اُس میں داخل نہیں ہو سکتے۔ تمہیں اپنے آپ کو تمام الزامات سے پاک رکھنا ہے ورنہ آپ میں ہمیشہ کی زندگی نہیں۔

ہماری عمارت کتنی ہے کہ کچھ لوگ ہیں جن میں مختلف قسم کا امیریان پایا جاتا ہے

(آہت 2) کیونکہ انہیں وہ دیا گیا ہے۔ یہ وہ ہے جو بدھتی سے فتح جاتا ہے۔

(آہت 4) کیونکہ انہیں بھی دیا گیا۔ اور جن سے بیشکی زندگی کا وعدہ کیا گیا۔ (آہت 3) سب کچھ وہ ہے جو اسے دیا گیا۔ کیا حیران کن چیز ہے! اس ہمدرگراف میں بتایا گیا کہ ان مومنین کے پاس جو کچھ ہے وہ خدا کی اپنی راستہ بازی ہے۔

(آہت 1) خدا کے فعل سے انہیں خدا کی طرح پاکیزگی وی گئی، خدا کی ہی کامليت، خدا کی ہی نسل۔ چلی آہت سیکھاتی ہے کہ انہوں نے قیمتی انعام پایا۔ شمعوں پر ہر جو یوں سچ کا ایک شاگرد اور خادم ہے۔ اُس کے وسیلہ سے انہوں نے قیمتی ایمان جیسا حاصل کیا۔ غدھب فرماتا ہے "اپنے ایمان میں مضبوط ہو اور تم خدا کو حاصل کرو گے۔" آپ مجھے دلیل دے سکتے ہیں اور دھوٹی کر سکتے ہیں کہ تاہب رسول یا قربانی، رقم یا مسلسل یا یک اعمال کے کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ دن کے اقتداء پر کس نے بغروں سچھوڑ؟! خدا نے نہیں بلکہ آپ نے۔

اُسی طرح کے ایک سوال میں جعل کی رات ایک نوجوان پاکیزگی سے اور اسی طرح ایک شہنشہری سے بدھ کی دوپہر میں نے پوچھا، "آپ کس طرح امیر رکھتے ہیں کہ آپ بہشت میں جائیں گے۔" اُن میں سے سب نے جو حساب دیا وہ یہ ہے کہ اپنے آپ میں خدا کی گواہی دینے اور اپنے اچھے کاموں کے ذریعے۔ "میں نے یہ کیا ہے اس لیے مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے روپیں کرے گا۔۔۔"

اس کا مطلب ہے کہ ہر مذہب اور رسول کے نظام چیزوں اپنے آپ پر بغروں سد کھانا سکھاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایک عام مذہبی شخص یا مغلص شخص یقین سے کہ سکتا ہے کہ وہ مرنے کے بعد بہشت میں جائے گا۔ اُن کی راستہ بازی کا معیار کوئی معیار نہیں ہے۔ اُن کا کوئی دجوبیں۔ اگر وہ اسے جانچتے ہیں تو وہ کچھ بھی نہیں جانتے۔

اگر میں آج آپ سے پوچھوں کہ، "کیا آپ نجات یافتے ہیں؟ کیا آپ کو کمل یقین ہے کہ آپ جنت جائیں گے۔" بہت سے کہیں گے، "میرا خیال ہے کہ میں جنت میں جاؤں گا،"

تمام نہ ہی اور غیر نہ ہی اشخاص جو دیانتداری سے کہیں گے، "میں نہیں جاتا کہ میں جنت میں جاؤں گا۔"

اگر میں یہ پوچھوں، "آپ کو کیوں یقین نہیں کہ آپ جنت میں جاسکتے ہیں؟ تو ان کا جواب یہ ہو گا۔ کہ "میر نہیں خیال کی کوئی یقین سے جاتا ہے۔" یا اس لیے کیونکہ اگر آپ اپنے آپ پر بھروسہ رکھتے ہیں تو بھی آپ یقین سے نہیں کہہ سکتے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ نے وہ سب کچھ نہیں کیا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اس پر قائم نہیں رہے، ہو سکتا ہے کہ آپ کو صحیح ضرورت کی چیزیں ملی نہیں ہیں جس کی وجہ آپ بھی بھی یقین سے نہیں کہہ سکتے۔

دوسرے لفظوں میں ایک شخص، عورت، لڑکا یا لڑکی جنمیں نے اپنے آپ پر نہیں بلکہ خدا پر ایمان رکھا ہے، جو اپنے راستہ ازی کے کاموں پر شجاعی نہیں مارتے لیکن یوسع مجھ کی راستہ ازی پر کمل یقین رکھتے ہیں۔ جو اپنی معیار کی بدولت امید نہیں رکھتے بلکہ یوسع مجھ کے عطا کردہ معیار پر یقین رکھتے ہیں۔ اسی طرح ہر کوئی خدا کی راستہ ازی میں شمار کیا جاتا ہے۔ نیچے، ہم اس کی وضاحت کریں گے کہ یہ کس طرح ممکن بن سکتا ہے۔

ان دونوں اور اس دور میں انجلی کی خدمت کرنے میں کیا مشکل ہے؟ جسے لوگ سمجھتے ہیں اور حقیقت میں وہ باطل کی تعلیم کے خلاف ہیں۔ اگر آپ نہ ہیں ملی ویژن کی طرف آتے ہیں تو تمہیں بتایا جاتا ہے کہ، "اپنے آپ پر ایمان رکھو۔" اگر آپ کی نہ ہی کتابوں والی دکان پر جاتے ہیں کہ اپنی مدد کے لیے کوئی کتاب حاصل کریں۔ اگر آپ کلیسا کے خدمت گزار کے پاس مانگی دباؤ کی بدولت یہ کہتے ہوئے جاتے ہیں کہ آپ کتنے اچھے ہیں اور خدا آپ سے کتنا خوش ہے۔ سمجھتے کہتے ہیں؟ دراصل یہ خود اعتمادی ہے جس سے آپ نے اپنے آپ میں اعتماد پیدا کرتا ہے۔ ایک اور جو درخواست آپ کو اپنے اوپر لا گو کرنی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا آپ کو آسان پر لے جانا چاہتا ہے۔ سچائی کے علاوہ کچھ نہیں۔ باطل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارے ساتھ قیمتی اطمینان کے وعدے کیے گئے ہیں جس طرح زندگی خدا کی نعمت ہے جو ہمیں مجھ خداوند پر ایمان لانے اور عمل کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اب جبکہ آپ اور ہم اکثر سمجھتے کو

رکی سمجھتے ہیں کہ یوسع پر بنیاد رکھتا ہے جو ہرگز سمجھت نہیں ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ یوسع پر ایمان لانا کس قدر اچھا لگتا ہے۔ لیکن یوسع کیا ہے؟ بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ چرفی میں پڑا پچھے یوسع اپنی ماں اور اُس کے بازوؤں پر انحصار کرتا ہے۔ بہت سے لوگ یوسع کے مجرموں کا مام پر ایمان رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ اُسے بہت عظیم ترین اُستاد سمجھتے ہیں جس نے انسانیت کی عظیم ترین مثال قائم کی۔ بہت سے لوگ یوسع کی افسوسیاں کلیبی موت اور مرنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ طرم اُن پر جھوٹا اسلام لگاتے ہیں اور غلط فتحی قرار دیتے ہیں۔ کچھ یہاں تک ایمان رکھتے ہیں کہ یوسع مردوں میں سے جی انھا اور موت پر فتح پا کر آسمان پر چڑھ گیا۔

سب کچھ ٹھیک اور اچھا ہے۔ یوسع خدا کا پیٹا کنواری مریم سے پیدا ہوا اور اس پیچے کو چرفی میں رکھا۔ یوسع ایک بے گناہ اور مجرمات کرنے والا کارکن ہے جو اُس نے کیا کوئی آدمی نہیں کر سکتا۔ یوسع صلیب پر ہمارے گناہوں کی خاطر قربان ہوتا ہے۔ اور وہ مردوں میں سے جی اٹھتا ہے۔ یوسع زندگی ہے جو خدا کے داشتی ہاتھ بیٹھا ہے۔ یہ تمام شعوری حقائق ہیں۔ جب آپ یوسع کے بارے میں درست حقائق جانتے ہیں اور بہتر طور پر جانتے ہیں کہ یوسع کون ہے اور اُس نے ایمان اور استغاثی کے لیے کیا کیا جو خدا و نبی یوسع مجھ نے ایک شخص ہونے کی حیثیت سے کیا۔

میرے ساتھ موجود ہیں۔ اگر شیطان یہاں ہوتا تو وہ بھی ضرور سچائی بتاتا کہ یوسع مجھ کنواری مریم کے ہاں بیت الحم کی چرفی میں پیدا ہوا۔ وہ جانتا ہے کہ وہ نجات یافتہ نہیں ہے۔ اگر آپ نے اُسے پوچھا کہ آیا یوسع ہمیشہ مج بولتا ہے۔ آیا انہوں نے مجرمات کیے۔ آیا وہ پانی پر چلتے، بیماروں کو شفادی اور مردوں میں جی اٹھے تو شیطان کہتا گا۔ "بے شک اُس نے یہ سب کچھ کیا۔" وہ اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ یوسع مجھ صلیب پر مرے اور مردوں میں سے جی اٹھے۔ شیطان یہ سب کچھ جانتا ہے۔ شیطان جانتا ہے کہ یوسع خدا بابا پ کے دامنے ہاتھ بطور زندگی اور موت کا تخت لٹھن ہو کر بیٹھا ہے۔

لہنڈہ میں کہتا ہوں یہ بہت اچھی بات ہے کہ یوسع مجھ کے بارے میں درست اور موزوں سچائی کو

جانیں لیکن یہ تمہیں شیطان کی نسبت زیادہ بہشت کے قریب نہیں لے جاتا۔ اگر آپ کے پاس درست حقائق ہیں لیکن ابھی تک آپ یہوں سچ خداوند پر ایمان نہیں لائے تو آپ میں ابدی زندگی نہیں ہے۔ آپ کے پاس ضروری حقائق تو ہیں لیکن ضروری راستہازی نہیں ہے۔ باطل مقدس روایتوں 3:20-28 میں فرماتی ہے۔ ”کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشرطہ امتباز نہیں ظہرے گا۔۔۔۔۔ اس میں کوئی تک نہیں کہ آپ اپنے آپ کو اپنے رشتہ داروں کی نسبت بہتر پائیں گے۔ یہ کوئی معاملہ نہیں آپ کے قیدی ساتھی آپ کو قید میں ایک بہترین قیدی خیال کریں۔ خدا کی نظر میں کوئی ابھی تک اچھا نہیں ہے۔“

لیکن خدا کی راستہازی بغیر شریعت کے ظاہر ہوتی ہے۔ غیربروں اور شریعت کے گواہ ہونے کی حیثیت سے، یہاں تک کہ خدا کی راستہازی جو یہوں سچ پر ایمان لانے کے وسیلے سے ان تمام پر رکھتے ہیں۔ کوئی زیادہ مختلف نہیں ہے۔ کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ سچ یہوں میں فضل کے وسیلے سے نجات پانے سے ہم آزاد ہوئے۔ جو خدا نے ایمان کے وسیلے اُس کے خون کے کفارہ کے ذریعہ قائم کیا۔ اُس کی راستہازی میں گناہ کو دوبارہ شامل ہونا دراصل خدا کی برداشت کا نتیجہ ہے۔ میں کہتا ہوں یہ اُس کی راستہازی کے اعلان کا وقت ہے۔ جو یہوں سچ میں ایمان کے وسیلے سے واجب ظہر اسکتا ہے۔ اس لیے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے وسیلے سے واجب ظہر ایا جاتا ہے۔ کیا آپ نے اسے احتیاط سے پڑھ لیا ہے۔ خدا کا بیٹا خداوند یہوں سچ سو فیصد درست ہے۔ اُس نے بھی گناہ نہیں کیا۔ اُر بھی گناہ نہیں کرے گا۔ اور مکمل طور پر پاک، بے ریا اور بے داع اور گناہ گاروں سے خد اور آسمانوں سے خدا کیا گیا۔

(عبرانیوں 7:26) ہم سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔

خدا کا کلام فرماتا ہے کہ خدا کا بیٹا کنواری سے پیدا ہوا۔ اُس نے شعوری طور پر بے گناہ زندگی کنواری۔ اُس نے صلیب پر جان دی اور شعوری طور پر مردوں میں سے می اٹھا۔ اور فردوس میں ہمارے نجات دہنہ کے طور پر بیٹھا ہے۔ اب یہ سب کچھ جانتے ہوئے اور سب پر ایمان رکھتے

ہوئے، آپ اُسکی راستبازی کو جانتے ہوئے آپ سمجھتے ہیں کہ فردوس میں جانے کا صرف ایک عی راستہ ہے۔ اگر آپ اُس پر ایمان اور بھروسہ رکھتے ہیں تو وہ اپنی راستبازی تمہیں دے گا۔ جب آپ کمل طور پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ بھی یہ یوں سچ کی راستبازی میں خدا کے اوکوں میں شمار کیے جائیں گے۔ اس لیے ہم روئیوں 3 باب میں پڑھتے ہیں کہ جب خدا منین کی طرف دیکھتا ہے وہ اُس کی راستبازی کو دیکھتا ہے۔ یہ موئین کی اپنی راستبازی نہیں بلکہ خدا کی راستبازی ہے۔ لہذا جب کوئی پوچھتا ہے ”کیا آپ جنت میں جا رہے ہیں؟ آپ کہتے ہیں، ”جی ہاں!“ کیونکہ آپ اپنے آپ پر بھروسہ نہیں یہ یوں سچ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ میرے پاس ابتدی زندگی ہے کیونکہ مجھے یہ یوں سچ کی راستبازی دی گئی ہے۔ کیونکہ صرف بھی راستبازی فردوس میں لے جانے کے لیے کافی ہے۔ سچا ہے کہ میں اُس پر انحصار کرتا ہوں۔ میرا ایمان کی اسکی چیز پر نہیں جو میں نے کیا ہے یا میں نہیں کیا۔ میں ایسا کچھ کروں گا، ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتا۔ میرا ایمان یہ یوں سچ پر ہے۔ اُسی میں فردوس کی امید ہے۔ کیا ہے کہ ہم تو بُکی منادی کرتے ہیں۔ یہاں تک کوئی شخص تو پر کرے وہ اپنے آپ کے لیے نہیں بلکہ یہ یوں سچ کے حلاوہ کوئی اور فردوس میں جانے کا راستہ نہیں۔ جب تک کسی شخص کا خود اعتمادی اور خودی پر امید سے دستبرار نہیں ہوتا اور نہ ہب پر یقین رکھتا وہ کبھی نجات نہیں پائے گا۔ جیسے یہ اسی

طرح مشہور نہیں ہے۔ ہم نہ ہب اور نہ ہبی جماعتوں کے خلاف ہیں اور ہم مضبوطی سے رہیں گے۔ کیونکہ بہت سے اپنے اچھے اعمال پر بھروسہ رکھتے ہیں اور نجات دہنڈہ پر نہیں۔ جب تک کہ اُس پر سے جھوٹا اعتماد ختم ہو جائے۔ اس لئے کہ وہ خالص نہیں ہو گا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ یوں سچ پر اعتماد رکھتے ہیں کہ فردوس میں جانے کا واحد ذریعہ یہ یوں سچ ہے۔

جب کوئی شخص کہتا ہے کہ فردوس میں جانے کے بہت سے راستے ہیں تو کیا وہ یہ کہہ رہا ہے کہ آدمی اپنے اچھے اعمال کی ہنار پر نجات پا سکتا ہے۔ خواہ وہ انتہا پسند یا سیاسی یا خواہ وہ ایسی کلیسیا سے تعلق رکتا ہے جس میں بہت سے سارے امتحنے ہیں یا وہ سمجھوتا کرنے والا کا ہن ہے اور اپنے

ایمان کو بیان کرنے والا وہ شخص اپنے معیار پر ابتدی زندگی پائے۔ جب ایک شخص کہتا ہے کہ فردوس میں جانے کے لیے صرف ایک راہ یہ یوں سچ ہے تو وہ دوسروں سے نفرت کرتا ہے اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کی نمودرت کرتا ہے۔ حقیقت میں وہ خدا کے کلام سے متفرق ہے۔ وہ دوسرے تمام اور اپنے آپ کی نمودرت کرتا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ یہ یوں سچ کی راستبازی کے علاوہ فردوس حاصل کرنے کی کوئی امید نہیں۔ یہ وہ ہے جو ہمیں باطل مقدس سکھاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ وہی لوگ کہتے ہیں جو سمجھی ہیں اور جو یہ بھی کہتے ہیں کہ دوسرے عقیدوں کے لوگ بھی فردوس میں جاسکتے ہیں اور حقیقت کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ سمجھی نہیں ہیں۔ وہ کسی سمجھی نظام کے کاموں کے حصہ دار ہو سکتے ہیں لیکن وہ یوں سچ کی راستبازی اور نجات کو نہیں سمجھتے۔ رو میوں باب نمبر 10 میں دیکھیے۔ اور غور سمجھیے کہ کس طور وہ ہمیں خالص ایمان بخشا ہے رو میوں 1:10 - 2 میں کہتا ہے۔

" بھائیوں میرے دل کی آرزو اور ان کے لیے خدا سے میری ذعایہ ہے کہ وہ نجات پائیں۔ کیونکہ میں انہا کا گواہ ہوں کہ وہ خدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں۔ اس پر غور کریں۔ وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان کا ایمان ہے کہ خدا نے انہیں مقدس کتاب دی۔ وہ خدا کے خضور قربانی گذرانے ہیں۔ وہ عبادت گاہ میں جاتے ہیں اور خدا کے گھر تعمیر کرتے ہیں اور وہاں اُسکی پرستش کرتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ اور کوئی معبود نہیں۔ وہ غیرت مند ہیں! لہذا انہوں نے کیا کھویا؟"

آیت 3۔ میں فرماتا ہے کہ "اس لیے وہ خدا کی راستبازی سے ناواقف ہو کر اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشش کر کے خدا کی راستبازی کے تالیح نہ ہوئے۔" یہ سچائی قابل ادراک ہے۔ یوں سچ کی طرف دیکھیں۔ وہ خدا کی راستبازی! وہ صرف اکیلا مکمل طور پر راستباز ہے۔ تمام نسل انسانی کو دیکھیں۔ انہوں نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ وہ راستباز نہیں ہیں۔

اس لیے میں کہتا ہوں، " جاتا، کیا آپ فردوس میں جا رہے ہیں؟ "

"میں امید کرتا ہوں۔"

"آپ کی امید کیا ہے؟"

"میں نے پتھر حاصل کیا ہے۔"

وہ خدا کی راستبازی کے تابع نہیں ہے۔ وہ اپنی راستبازی پر سمجھی بگھارتے ہیں۔

"ای جان کیا آپ فردوس میں جا رہے ہیں۔"

"مجھے امید ہے۔"

"آپ کی امید کیا ہے؟"

"میں ایک اچھی ماں ہوں، اچھی بیوی، اور اچھی انسان ہوں۔" اس نے اپنے آپ کو خدا کی راستبازی کے تابع نہیں کیا۔

"آپ مجھے بتائیں کہ آپ فردوس میں جا رہی ہیں۔"

"یقیناً، میرا خیال ہے کہ ضرور۔"

"کس بنیاد پر؟"

میں فلاں فلاں کلیسا سے تعلق رکھتے ہوں۔ میں نے فلاں فلاں نماہب کے مطابق عمل کیا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ یہاں ہر ایک کا جواب خود اعتمادی پر ہے اور کسی ایک نے بھی خداوند یوسع پر ایمان کا اعلان نہیں کیا؟

یہ خدا کی پاک روح کا کام ہے کہ اور انسان کے دل میں اس کو ظاہر کرے کہ وہ راستباز ہے، کہ اُس نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال کو مانپنے اور فردوس کے داخلے میں ناکام رہا ہے۔ آیا روح القدس قائل کر سکتی ہے؟ کہ انسان کا کبھی بھی اپنا معیار فردوس میں جانے کے لیے کافی نہیں ہے۔ کہ انسان کو چھوڑا جائے لیکن اُس کے لیے دو انتخاب ہیں۔ ایک یہ کہ وہ باجل مقدس کی سچائی کو ترک کر دے اور ذلتی سچائی یا نماہب کو۔ دوسرا یہ کہ وہ اپنے آپ کو عاجزانہ طور پر الگ کر لے اور خدا کی راستبازی کے تابع کر دے۔

جو کوئی خدا کے پاس اس لیے آئے کہ وہ گناہ گھا رہے اور خدا کے بے گناہ بیٹھے پر ایمان رکتا

ہو خدا کی طرف سے اُس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور اسے ابدی زندگی عطا کی جائے گی۔ کیونکہ ان کا شمار یہ یوں سچ کی راستبازی سے کیا جائے گا۔ جو کوئی مسلسل اپنے آپ پر بھروسہ رکھتا ہے وہ گناہ میں مرے گا اور ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں ڈالا جائے گا۔

اس لیے یہ انسانی روح کے لیے سب سے خطرناک ترین جھوٹ اور بد کرواری نہیں بلکہ تمام مذاہب میں جو سب سے بدترین چیز شامل ہو چکی ہے وہ انسان کی خودی ہے۔ اور یہی انسان کو جھوٹے عقیدے پر مجبور کرتی ہے اور انسان کو ابدی زندگی حاصل کرنے کی طرف اکساتی ہے یہ سب سے بدترین ہے۔ کوئی چیز جو انسان کو اُس کی کمزوری، گناہ گاری اور کمل راستبازی میں کمی اُس یوں سے معافی اور رحم کے لیے پنکارتی ہے۔

ہم دوبارہ رو میوں 10 باب کی طرف آتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ ایک باشور سو جھوٹوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ یوں کی روحاںی سو جھوٹوں جو رکھے کے وہ کون ہے۔ وہ خدا کی راستبازی ہے اور اُس کے بغیر فردوس میں جانے کا کوئی اور راہ نہیں۔ اس لیے آیت 4۔ میں لکھا ہے ہے "کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کے لیے سچ شریعت کا انعام ہے۔"

اس دن پر جو انسان ایمان رکھتا ہے کہ وہ خدا کے معیار سے طے بغیر اچھائیں ہو سکتا اور یہ یوں سچ پر ایمان رکھتے ہوئے اور نجات پاسکتا ہے۔ کیا کسی نے آپ کے لیے کبھی کوئی چیز خریدی ہے؟ اگر خریدی اور اُس نے تمہیں دی ہے تو اُس نے اُسکی قیمت ادا کی ہے۔ یوں سچ نے تمہارے لیے ابدی زندگی کی خریداری کی ہے اور اُس نے اس کے ادھر گلی کی ہے۔ آپ کیوں سکے کو گڑتے ہو یا دروازے پر دستک دیتے ہو یا کھانے کے پلیٹ کو صاف کرتے ہو تاکہ آپ کے لیے ادا کیا جائے؟ مگر آپ نہیں کریں گے۔ آپ کیوں اس کے لیے چلاتے ہوئے اچھلتے ہو۔ گزگزاتے اور چڑھاوے چڑھاتے ہو اور اس امید پر کہ آپ دوسروں کے لیے ابدی زندگی خریدنے کی کوشش کرتے ہو جبکہ اس کی قیمت پہلے ہی ادا کر دی گئی ہے؟ یوں سچ تمہیں آسمان پر دو افر مقدار میں راستبازی دینا چاہتا ہے۔ اگر آپ اپنے آپ میں عاجز بنو گے اور اپنا ایمان یوں پر کھو گے تو آپ ابدی زندگی پاؤ گے۔ اگر آپ ایمان کے ذریعے یہ

رستبازی نہیں پاؤ گے تو کبھی ابdi زندگی حاصل نہیں کر سکو گے۔  
 میں سمجھتا ہوں کہ کس طرح ٹیلی ویژن ساری زندگی متاثر کرتا ہے۔ وفاقی تعلیمی سکول اور  
 نہیں پریشانیاں انسان کے لیے نجات حاصل کرنا مشکل نہادیتی ہیں۔ جب میں کہتا ہوں کہ  
 آسمان پر جانے کے لیے کوئی بھی نیک نہیں ہے۔ خود پسند امریکن کہتے ہیں کہ یہ منقی ہے۔ جب  
 میں کہتا ہوں کہ آپ کے لیے تو بہ کرنا بہت ضروری ہے۔ بھی دل ٹکن بات ہے۔ جب میں کہتا  
 ہوں کہ تمہارے نہ ہب میں کوئی بھی اچھا نہیں ہے اور تم گناہ میں مرد گے اگر آپ نے یوں سچ  
 کو قبول نہ کیا۔ خود پسند امریکن کہتے ہیں "کس قدر آپ قابل فترت ہیں۔ اُس وقت میں یہ  
 سب چیزیں کہر ہاں ہوں جب آپ چڑھاوا چڑھاتے ہیں۔

☆ کمل طور پر آپ کے تمام گناہوں کی معافی۔

☆ خدا کی طرف سے وی گئی مفت راستبازی۔

☆ سچ پر ایمان لانا اور آسمان پر ابdi زندگی۔

کیونکہ اس نتیجہ میں خدا تمام جذل حاصل کر رہا ہے اور انسان کی اس بارے میں کوئی ٹھنڈی نہیں ہے  
 جو ناقابل توجہ ہے۔ جب آپ کہتے ہیں

ایک شخص جو خود پر نہیں بلکہ یہ یوں پر ایمان لاتا ہے۔ وہ منقی تصور کیا جاتا ہے۔ حالانکہ وہ اس  
 پیکش سے ابdi زندگی حاصل کرتا ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے!

کس قدر تمام آدمیوں، ہوروں، بڑکوں اور بڑکوں کے لیے ثابت، دنیاوی ترقی اور نہ آمید پیغام  
 ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کے تمام گناہوں کو معاف کرے گا اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی حطا کرے گا اگر  
 آپ اپنے آپ پر محدود سہ کرنے کی بجائے سچ یوں پر ایمان لاؤ گے۔ لیکن آپ خود پسندی سے  
 آپ اپنی انفرادی ابdi زندگی کو کھو دیتے ہو جو ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ خدا کی  
 راستبازی کے بغیر فردوس حاصل کر سکتے ہو۔ باعث مقدس فرماتی ہے کہ سچ اور اُس کی  
 راستبازی پر ایمان لانے سے تمام ضروری چیزیں آپ کو مہیا کر دی جائیں گی۔ اس عظیم کارروائی  
 پر غور کریں۔

2 کرنیوں 20:21 "پس ہم سچ کے اٹھی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلے سے خدا التماں کرتا ہے۔ ہم سچ کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میں طاپ کرلو۔ جو گناہ سے واقع نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے دامنے گناہ کا رسمہ برا یا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خدا کے راستہ باز ہو جائیں۔" ایک قوم کا اٹھی ہونے کی حیثیت سے اور دوسرا خدا کی قوم کے زکن ہونے کی حیثیت سے کہتا ہوں۔ اسی لیے تجھی خادم خدا کی جانب سے دوسروں سے بات کرتے ہیں۔ کبھی بھی اٹھی اپنی طرف سے کوئی بات کرتے یعنی وہ اُس کی قوت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ خدا کی جانب سے نبی نوع انسان کے لیے پیغام ہے۔

کیونکہ خدا نے یوں سچ کو ہماری خاطر گناہ گار بنا�ا۔ (ہم سب کے گناہوں کی خاطر صلیب پر موت کو قبول کیا) تاکہ ہم خدا کی راستہ بازی میں شریک ہو سکیں۔ یہ کیسے ممکن ہوا۔ یوں ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لیتا ہے اور آپ کو خدا کی راستہ بازی دیتا ہے۔ اس طرح کی پیشکش کو کوئی بیوقوف ہی روک رکتا ہے۔ فرض کریں آپ نے کوئی 40,000 ڈالر پر گمراہ قرض پر لیا اس امید پر کہ آپ اس کی ادائیگی کر دیں گے۔ آپ کی طرح زخمی ہو گے آپ اس قابل نہ ہے کہ دوبارہ اس کی ادائیگی کے لیے اتنی رقم کامائیں۔ آپ اب محبوں کرتے ہیں کہ آپ اپنے قرض خواہ کو نہیں مل سکتے۔ اور وہ شخص جو اس گمراہ کا مالک ہے وہ اُسے اس گمر سے نکال باہر کر دے گا۔

فرض کریں کہ کوئی شخص اُس وقت آئے اور کہہ دے کہ میرے پاس 40,000 ڈالر ہیں اور میں جسمیں دوں گا۔ میں آپ کا تمام قرض ادا کر دوں گا اور یہ گمراہ ہارا ہی ہو گا۔ یا آپ اُس کا قرض چکانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ کسی نہ کسی طرح آپ کی قسم امبرتی ہے اور آپ اس قابل ہو جاتے ہیں کہ گمراہ کی ادائیگی مکمل طور پر کر سکیں۔ نہیں کسی ایسے شخص کو علاش کرنا ہے جو ہماری جگہ 40,000 ڈالر دے گا اور ہمارا قرض مکمل طور پر ادا ہو جائے گا۔ جس کا آپ نے بھرپور فائدہ حاصل کیا۔ حیران کن۔

مہرایسا کیوں ہے جب خدا تعالیٰ نے آپ کے گناہوں کا بوجاؤ شانے کے لیے پیشکش کی ہے جو آپ کی روح کو جہنم میں دھکیلے گا اور اس لیے اُس کی اس مہربانی پر بہت سے انکار ہیں، مگر داور

عورتیں جو جانتی ہیں کہ وہ گناہ کی زندگی کو نہیں چھوڑ سکتے وہ اس معافی کی پیشکش کو مٹھرا تے ہیں۔ وہ مرد اور عورتیں جو اپنے آپ کو یہ سمجھتی ہیں وہ بہت اچھی ہیں اور خدا کی مسلسل مکمل راستبازی کے بارے میں ان میں کسی پائی جاتی ہے وہ اپنے آپ کو بہت دھوکا دے رہے ہیں۔ خدا آپ کے تمام گناہوں کو اٹھالے جانے کی پیشکش کرتا ہے اور تمہیں اُس کی راستبازی حاصل ہوتا کہ آپ ابدی زندگی پاسکیں۔ کیوں بہت سے ایسی انوکھی پیشکش کو مٹھرا تے ہیں۔ آپ کے گناہ اُس کی راستبازی کے لیے ہیں۔ جس کی خدا آپ کو پیشکش کرتا ہے۔ ہر اٹھانے والا؟ تمہیں ایمان رکھنا ہے کہ یسوع کنوواری مریم سے پیدا ہوا۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ تمہارے لیے اس پر ایمان رکھنا بھی بہت ضروری ہے کہ وہ مرا، فن کیا گیا اور مرد دوں میں سے جی اٹھا۔ لیکن یہ بھی کافی نہیں ہے۔ آپ کو ایمان رکھنا ہے وہ کنوواری سے پیدا ہوا، بے گناہ نجات دہنده جو آپ کی خاطر مرا اور تمہاری خاطر دوبارہ جی اٹھا جو صرف فردوس میں آپ کی امید ہے۔

فلپیوس 3:4 میں پلوس رسول فرماتے ہیں! "کوئی تو جسم کا بھی بھروسہ کر سکتا ہوں۔ اگر کسی اور کو جسم پر بھروسہ کرنے کا خیال ہو تو میں اُس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں۔" اُن کا دعویٰ ہے کہ اگر کوئی اپنی خوبیوں کی بنا پر فردوس میں جگہ بنا سکتا ہے تو میں سب سے آگے ہونگا۔ وہ یہ ظاہر کرنے جاتا ہے کہ وہ خدا کے برگزیدوں میں سے (عبرانیوں) جو خدا کی طرف سے دیئے گئے مذہب کو انتہا پسندی سے مانتے ہیں اور دوسروں کے عمل کرنے میں سبقت لے جاتے ہیں۔ تب وہ یہ گواہی دیتا ہے۔ فلپیوس 3:7-9 "لیکن جتنی چیزوں کو میں نے مجھ کی خاطر نقصان سمجھ لیا۔ بلکہ میں اپنے خداوند مجھ یسوع کی پہچان کی بڑی خوبی کے سب سے سب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہوں۔ جس کی خاطر میں نے سب چیزوں کا نقصان اٹھایا اور اُن کو مٹھرا سمجھتا ہوں۔ تاکہ مجھ کو حاصل کروں۔ اور اُس میں پایا جاؤں۔ ناپی

اُس راستبازی کے ساتھ جو سچ پر ایمان لانے کے سب سے ہے اور خدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے۔ "خدا چاہتا ہے کہ آپ سمجھیں کہ اسی راستبازی سے کبھی بھی آسمان کی راستبازی حاصل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ وہ گود سے لیکر قبر تک مکمل طور پر بے گناہ ہونے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یوں سچ میں آسمان کی بادشاہی کے لیے مکمل راستبازی کا مالک ہے۔ خداوند ہم سے چاہتا ہے کہ ہم ہر اُس چیز پر کل یا اگلے دن جس پر ہم بھروسہ رکھتے ہیں روک دیں وہ ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہمیں اپنا ایمان، اور اعتماد یوں سچ کی راستبازی پر رکھنا چاہیے۔ یہی مسحت کی روح ہے۔ خدا آپ کو بچانا چاہتا ہے۔ لیکن آپ کو اُس پر بھروسہ، اور یوں سچ کے جلال پر امید رکھنا ضروری ہے۔ یہ راستبازی ہر اُس شخص کو مفت دی جائے گی جو سو فصد ایمان نجات دہنہ پر اور صفر فصد ایمان اپنے نیک کاموں پر رکھتا ہے۔ آئیں ہم دو آدمیوں کے ایمان کی شرع کے ساتھ یوں سچ میں ختم کرتے ہیں۔

لوقا 10:14 - 14 میں ہم پڑھتے ہیں۔ کہ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کیا کہ جو اپنے آپ پر بھروسہ رکھتے تھے اُن میں سے ایک راستباز اور ایک گناہگار ہے۔ دو آدمی یہیکل میں دعا کرنے گئے جن میں سے ایک فریسی اور دوسرا مخصوص لیئے والا۔ غور کریں کہ دونوں خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور خدا کی عبادت کی جگہ پر ہیں اور دونوں آدمی دعا کر رہے ہیں۔

فریسی کھڑا ہوا اپنے جی میں یہ دعا کرنے لگا۔ کہاے خدا میں تیراٹکر کرتا ہوں کہ میں باقی آدمیوں کی طرح ظالم، بے انصاف، زنا کار یا اس مخصوص لیئے والے کی طرح نہیں ہوں۔ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا ہوں اور اپنی ساری آمدی پر دیکھی دعیتا ہوں۔ یہ آدمی اپنے اچھے کاموں کا حوالہ دے کر دعا کرتا ہے۔ یہ فہرست اثر دکھانے والی ہے کہ وہ گناہ نہیں کرتا۔ بہت خوب۔ اور دوسروں کے ساتھ بہترین انصاف کرتا ہے۔ وہ اپنی طاقت کو دوسروں سے چیزیں

چھینٹے کے لیے استعمال نہیں کرتا۔ حیران کن۔ وہ اپنی کمالی سے قانونی طور پر خدا کا حصہ خدا کو دیتا۔ بہت خوب۔

وہ ایک اچھا آدمی ہے جس کا ایمان خدا پر ہے۔ لیکن یونہی وہ خدا کے حضور کھڑا ہوتا ہے تو وہ خدا سے اپنے اچھے کاموں ذکر کرتا ہے۔ "اور محسوس لینے والے نے ذور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھیں انھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اے خدا مجھ گناہ گار پر جرم کر۔" اس دعائیں ہم اُس کی کسی کے کام بارے میں نہیں پڑھتے۔ یہاں کسی بھی اچھے کام کے بارے میں کچھ نہیں ہے جس طرح پہلا آدمی شخص مار رہا تھا۔ یہاں اس شخص کی کوئی بے عزتی یا بد اخلاقی کی کوئی بات نہیں۔ یہاں ہم کس کو فانی دیکھتے ہیں۔ کون خدا کے حضور عاجز ہے۔ یہ شخص جانتا ہے وہ کس طرح اپنے ساتھی شخص پر برتری حاصل کر سکتا ہے اُس کے خدا کے جلال کے سامنے کوئی معیار نہیں ہے۔

پہلا شخص اپنے اچھے کاموں کے صلیٰ حلائش میں ہے۔ اور دوسرا شخص خدا کے رحم کا حلائش ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُس نے گناہ کیا ہے۔ "اور یوں کہتا ہے میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص (دوسرا) دوسرے کی نسبت راستباز تھہر کر گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا ہنانے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا ہنانے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔"

اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ یہ شخص جو اپنے آپ کے راستبازی کا دعویٰ کرتا اور خدا سے رحم کی امید رکھتا ہے۔ اور اپنے آپ کو گناہوں سے پاک ہنا تا ہے اور خدا اُس شخص کو راستباز تھہرata تا ہے جو اپنے کام کی وجہ سے اپنے آپ کو راستباز نہیں سمجھتا۔ یہ راستبازی خدا کے فضل سے مفت دی جاتی ہے جو اپنے آپ کو خدا میں عاجز بناتے ہیں وہ آج ہی نجات پا سکتے ہیں اگر آپ خداوند یوں سمجھ پر ایمان لا سیں۔

"یوں نے اُس سے کہا کہ راہ حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔" (یوحننا 14:6)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تین آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں۔" (اعمال 12:4)

"کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مجید یوں میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔" (رومیوں 6:23)

پس روحاںی رہنمائی کے لیے ہمیں لکھیں۔

سرمن اینڈ سوگ فٹری (رجڑڑ)

مدینہ پارک رجاء، ٹوب روڈ۔ ٹوب ٹیک سنگھ۔

ای میل۔ akbar198@yahoo.com